# داماد و بہو کی ذمہ داریاں

قرآن زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لئے مشعل راہ ہے ۔ قرآن ہمیں انسانیت کا درس دیتا ہے

اگر شوہر کا انتقال ہو جائے یا شوہر سے طلاق ہو جائے تو عدّت گزارنے کے بعد اس کے بھائی سے نکاح حلال ہے مگر سسر سے ہرگز نہیں کیونکہ سسر باپ کی مانند ہوتا ہے ۔ اسی طرح بیوی کا انتقال ہو جائے یا بیوی سے طلاق ہو جائے تو سالی سے نکاح حلال ہوجاتا ہے مگر ساس سے ہرگز نہیں کیونکہ ساس ماں کی مانند ہوتی ہے ۔ اس کے علاوہ اللہ نے داماد و بہو پر الگ سے کوئ خاص احکام نہیں نازل کئے ہیں بالکہ وہی احکامات ساس و سسر کی خدمت کے لئے ہیں جو ماں یا باپ کی خدمت کے لئے ہیں سوائے مشروط وراثت کے ۔ اگر ساس و سسر معذور ہوں تو آزمایش میں مذید اضافہ ہوجاتا ہے اور خدمت کرنے پر ثواب میں بھی کئ گنا اضافہ ہو جاتا ہے ۔ قرآن ہمیں رشتے جوڑنے کا حکم دیتا ہے، توڑنے کا نہیں ۔ شادی صرف لڑکے اور لڑکی کا ملاپ نہیں ہوتا بلکہ دو خاندانوں کا ملاپ ہوتا ہے۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے زریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآن پر غور کرو اور حدیث کو تو ضرور ٹھوک بجا کر پڑکھو کہ کہیں اس میں شرک کی بو تو نہیں آرہی ہے یا کہیں ہم انجانے میں اللہ پر بہتان تو نہیں لگارہے ہیں یا ہم آپس کے رشتے نہیں توڑ رہے ہیں ۔

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com